From: جامعہ دارالعلوم کراچی، کورنگی، پاکستان <re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk>

Sent: 07 Juen 2023 0

To: mrsuleman814@gmail.com

Subject: fatwa required on investment in company

السلام علیکم میں جناب ایک کمپنی میں کام کر رہا ہوں یہ اسلام آباد میں شوکت مروت گروپ آف کمپنیز کے نام سے ہے

میں یہاں سیلز ڈیپارٹمنٹ میں کام کرتا ہوں اور کمپنی کا طریقہ کار ہے یہ لوگوں سے انویسٹمنٹ لیتے ہیں اور مختلف کاروبار میں انویسٹ کر کے لوگوں کو پرافٹ دیتے ہیں

انویسٹمنٹ کے یہاں پہ دو طریقہ کار ہے ایک رینٹل ہے اور دوسرا ٹریڈنگ ہے

رینٹل میں یہ لوگ آپ کو آپ کی انویسٹمنٹ کے اگینسٹ پراپرٹی علاٹ کرتے ہیں اور پھر واپس اس کو یہ آپ سے رینٹ پر لے لیتے ہیں اور اس 1-
سے آپ کو یہ منتھلی رینٹ سیٹڈ کر دیتے ہیں اس جگہ پر کمپنی کی پراپرٹی تو ہے وہ تعمیر بھی ہے ڈھانچہ بنا ہوا ہے لیکن اس میں کوئی بندہ رہ نہیں رہا کمپنی اپنے پاس سے اس کا رینٹ دے رہی ہے

اور دوسری بات یہ ہے کہ وہ پراپرٹی آپ کے نام نہیں کی جاتی ہے وہ اس کو آپ کی اونرشپ میں نہیں دیتے ہیں آپ کو آپ کی انویسٹمنٹ کے عوض جو جگہ بن رہی ہوتی ہے وہ گارنٹی کے تور پر دیتے ہیں جو کہ تین سال کا ایگریمنٹ ہوتا ہے اس کے بعد وہ آپ سے واپس لے لیتے ہیں

اور دوسرا جو طریقہ کار ہے ٹریڈنگ ہے ٹریڈنگ میں بھی یہ تین سال کے لیے آپ سے انوسمنٹ لیتے ہیں اور آپ کو منتھلی آپ کی انویسٹمنٹ کے 2-
عوض 15 سے 17 پرسنٹ منافع دیتے ہیں ہر ماہ مختلف ہو سکتا ہے

کمپنی کے مختلف کاروبار ہیں جن میں یہ امپورٹ ایکسپورٹ کر رہے ہیں ای کامرس کر رہے ہیں اور مختلف پلازوں میں ان کی دکانیں ہیں کپڑے کا کاروبار کرتے ہیں

کیا اس کمپنی میں انویسٹمنٹ کرنا صحیح ہے

اور یہ جو دو میں نے آپ کو پلان کے بتائیں ان میں سے کس میں

انویسٹمنٹ کرنا صحیح ہے

اس کمپنی کے پاس آپ کا فتوہ بھی ہے کیا یہ فتوہ آپ کے ادارے سے جاری ہوا ہے اس کی بھی تصدیق کر دیں شکریہ

SHAUKAT MARWAT Group ®

Energy | Technology | Imports/Exports | Real Estate

Proud to be a Member of LONDON CHAMBER

Fatwa For Shaukat Marwat Group Loan Investments
Jumada II 23, 1442 AH.

The following products of Shaukat Marwat Group are under the principles of Mudrabah financing and are according to the rules and regulations of the Islamic Shariah, the characteristics are as follow.

1- The role of depositor in " Mudrabah Financing " is similar to the " Investor ", whereas Shaukat Marwat Group serves as the " Manager " to the investor.

2- Shaukat Marwat Group (The Manager) adds this investment to the existing investment pool and later on utilize this investment in order to do buisness according to the principles of the Islamic Shariah.

3- The Manager and the investor decides a profit ratio according to which the profit share of the investor is shared to the investor on the agreed date of each month.

4- In case of loss the board of directors of Shaukat Marwat group will bear the loss according to their shares, whereas the investor will have no part in the loss bearing.

" We acknowledge that the loan investments of Shaukat Marwat Group are according to the rules and regulations of the Islamic Shariah principles. "

Dr. Muhammad Taqqi Usmani.
Shariah Advisor

SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

SECP

PRESS RELEASE

For immediate release

June 10, 2021

Mere registration of a company doesn't confirm the right to seek investments: SECP

ISLAMABAD, June 10: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has clarified that mere registration of a company with SECP does not authorize it to seek deposits from the general public.

Deposit taking by companies other than banking companies is illegal in terms of section 84 of the Companies Act 2017. Furthermore, financial services including car financing, leasing, acceptance of deposits, house financing etc. can only be offered by specialized companies holding valid license and regulatory approvals. General public is advised in their own interest to be careful, not to deal and invest in illegal schemes offered by companies involved in any illegal deposit taking, unauthorized investment or Multilevel Marketing (MLM).

The SECP while exercising its regulatory powers to curb illegal deposit taking in the country has taken stern actions against Shaukat Marwat Group comprising of the following companies found involved in illegal deposit taking:

1. Shaukat Marwat Group of Companies (Private) Limited
2. Shaukat Marwat Estates and Builders (Private) Limited
3. Shaukat Marwat Transports (Private) Limited
4. Shaukat Marwat Imports/Exports (Private) Limited
5. Shaukat Marwat Restaurants (Private) Limited
6. Shaukat Marwat Hotels (Private) Limited

SECP has observed that the aforementioned companies are using their registration with SECP and FBR to win public confidence and are soliciting financing through unauthorized investment schemes through Facebook groups and posts on social media.

SECP has issued a direction under section 474 of the Companies Act, 2017 to the aforementioned Companies to refrain from soliciting deposits and refund the amount, if any, collected from the general public; It has initiated penal action under section 84(2)(b) of the Companies Act, 2017 against the said companies for invitation of deposits from the public and; disqualification of directors/CEO for illegal deposit taking under section 172 and section 189 of the Companies ACT, 2017. SECP has also approached the relevant regulatory authority and the relevant law enforcement agencies to take appropriate action against the aforementioned companies.

The SECP has made public a list of companies, involved in similar un-authorized business activities including illegally collecting deposits from investors by making false promises of exceptionally tantalizing returns. The list of such companies is posted on the SECP official website and can be viewed at the following link: https://www.secp.gov.pk/document/list-of-companies-indulged-in-unauthorized-activities/?wpdmdl=41058&refresh=5ff2b4f5a82801609741557

Complaints or evidences against companies involved in unauthorized activities and illegal deposit taking can be sent at email ID scams@secp.gov.pk.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداًومصلیاً

واضح رہے کہ سوال کے ساتھ منسلکہ جس فتویٰ (۲۱۸۷/۱۲) کی نسبت حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ کی طرف کی گئی ہے یہ فتویٰ جعلی بھی ہے اور شرعی لحاظ سے غلط بھی ہے، دارالافتاء دارالعلوم کراچی کے ریکارڈ میں انگریزی زبان میں مذکورہ گروپ سے متعلق ایسا کوئی فتویٰ موجود نہیں ہے، تاہم اس گروپ (**شوکت مروت اسمارٹ گروپ آف کمپنیز**) کے کاروبار سے متعلق ایک انگریزی ایگریمنٹ کے بارے میں کسی سائل نے دارالافتاء دارالعلوم کراچی میں ایک سوال جمع کرایا تھا جس کے بارے میں یہ جواب دیا گیا تھا کہ یہ ایگریمنٹ ناجائز شقوں پر مشتمل ہے، اسلئے اس میں سرمایہ کاری جائز نہیں ہے، اس کے بعد اس فتویٰ کے بارے میں کمپنی کو پتہ چلا اور کمپنی نے ان خرابیوں کو دور کرنے کی کوشش کی اور اس کمپنی نے دوسرا ایگریمنٹ تیار کیا، لیکن اس میں بھی تقریباًوہی خرابیاں تھیں تو ہم نے اس ایگریمنٹ کی خلافِ شرع شقوں کی اصلاح کرکے اور بعض ضروری شرائط کا اضافہ کرکے ایک اصولی فتویٰ (۲۴۹۴/۷۳) جاری کیا، لیکن بعد میں پتہ چلا کہ اسکے کچھ قانونی مسائل ہیں، تو ہم نے اس فتویٰ کو قانونی پہلو سے مزید واضح کرکے فتویٰ نمبر (۲۴۹۶/۵۳) جاری کیا یہ بھی ایک اصولی فتویٰ ہے حتمی فتویٰ نہیں ہے، جس میں فتویٰ (۲۴۹۴/۷۳) کو کالعدم قرار دیا۔ لیکن گروپ کے لوگ اس کالعدم فتوے کو دکھاکر مارکیٹنگ کر رہے ہیں۔

لیکن حال ہی میں ہمارے سامنے اس کمپنی کی نسبت سے بطورِ اشتہار ایک جعلی فتویٰ کسی سائل نے پیش کیاہے اور تلاش کرنے سے SECP کا ایک پریس ریلیز بھی ہمیں ملا جو 10 جون 2021 کو جاری ہوا ہے جس میں اس گروپ کے چھ کمپنیوں کو غیر قانونی قرار دیاہے اور پبلک سے اس سلسلے میں انوسٹمنٹ لینے سے منع کیاہے، یہ پریس ریلیز بھی اس فتویٰ کے ساتھ منسلک ہے۔

لہٰذا اب اس مجموعی صورتحال کے پیشِ نظر مذکورہ گروپ (**شوکت مروت اسمارٹ گروپ آف کمپنیز**) کے ساتھ مالی معاملات، شرکت، اور سرمایہ کاری سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔

القرآن سورة النساء آية ۲۹،۳۰

يأيها الذين آمنوا لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل إلا أن تكون تجارة عن تراض منكم ولا تقتلوا أنفسكم إن الله كان بكم رحيما (۲۹) ومن يفعل ذلك عدوانا وظلما فسوف نصليه نارا وكان ذلك على الله يسيرا (۳۰)وفی تفسير الرازي (۱۰/ ۵۶)ذكروا في تفسير

(جاری ہے)

الباطل وجهين: الأول: أنه اسم لكل ما لا يحل في الشرع، كالربا والغصب والسرقة والخيانة وشهادة الزور وأخذ المال باليمين الكاذبة وجحد الحق. ----- والثاني: ما روي عن ابن عباس والحسن رضي الله عنهم: أن الباطل هو كل/ ما يؤخذ من الإنسان بغير عوض، وبهذا التقدير لا تكون الآية مجملة، ---------------والله سبحانه وتعالى اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

فرمان حسین سواتی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۲۲/ محرم الحرام/ ۱۴۴۵ھ

۱۰/ اگست/ ۲۰۲۳ء شمسی

الجواب صحیح

بندہ محمد تقی عثمانی عفی عنہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۲۲/ محرم الحرام/ ۱۴۴۵ھ

۱۰/ اگست/ ۲۰۲۳ء شمسی

الجواب صحیح

محمد عبد المنان

۲۲/ ۱/ ۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

شاہ محمد تفضل علی

۲۲/ ۱/ ۱۴۴۵ھ

الجواب صحیح

مسعود حسین احمد عفی عنہ

۲۲/ ۱/ ۱۴۴۵ھ